پاکستان میں پائی جانیوالی عام جڑی بوٹیوں سے علاج

جڑی بوٹی لقمانی

حکیم وسنیاسی لوگوں کیلئے تحفہ خاص

حکیم غلام مصطفیٰ حاصل پوری



پہلی بار............... 2007ء

کمپوزنگ.............. عارف مسعود خان

کتابوں کی مکمل فہرست اور گھر بیٹھے کتابیں منگوانے کا طریقہ معلوم کرنے کے لیے اپنا پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ بھیجیں

..... کتب ملنے کا پتہ .....

☆ نوید بک ڈپو، جیلانی مارکیٹ پکا قلعہ حیدر آباد

فون نمبر: 022-2615919

موبائل نمبر: 0301-3550338

فہرست مضامین



بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی آخری کتاب (قرآن مجید) کے اکیسویں پارے میں حضرت لقمان کا ذکر فرمایا ہے۔

وَلقد آتینا لقمن الحکیم

حضرت لقمان حکیم تھے۔ حکمت عقل وفہم کو کہتے ہیں اور یہ حکمت وہ عمل ہے جس کے ذریعے عمل کیا جائے۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں انسان نے سائنسی ترقی کی بدولت انسانی زندگی کے لئے بے شمار فائدہ مند اشیاء تیار کرلی ہیں۔

انسانی صحت کے نقصان کو دور کرنے یعنی انسان کو بیماریوں سے بچاؤ کیلئے عرصہ سے کتاب لکھنے کی خواہش تھی جو کہ آپ کے

ہاتھوں میں "جڑبوٹی لقمان" کے نام سے موجود ہے۔ اس کتاب کو عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے۔ تاکہ عام آدمی بھی مندرج نسخہ کو کم خرچ پر اپنے ہاتھوں سے تیار کر کے اپنی حیات جاوداں کو تندرست وتوانا رکھ سکے۔

حضرت لقمان جیسے دانا حکیم کے بتائے ہوئے مجربات جو کہ سینہ بہ سینہ ہمارے خاندانی حکمت میں موجود تھے شروع ہی سے میری خواہش رہی ہے کہ سینہ بہ سینہ چلنے وا[لے] مجربات سے نسل انسانی کو فائدہ پہنچے اور ایک عام آدمی بھی گھر بیٹھے اس سے فائدہ اٹھائے۔ لہٰذا وہی سربستہ اور انتہائی قیمتی مجربات اب میں آپ کی نذر کرتا ہوں۔ تاکہ بندہ کے لئے نجات اخروی کا ذریعہ بنے۔

مزید اس کتاب میں، میں نے حکیم وسنیاسی لوگوں کے لئے

عام جڑی بوٹیوں سے علاج..........(9)

انتہائی موثر و قیمتی کشتہ جات لکھے ہیں۔ چند ایک کشتہ جات تو میرے دادا حکیم طالب حسین (مرحوم) کی بانوے سالہ زندگی کا نچوڑ ہیں۔ ان کشتہ جات کو بنا کر استعمال میں لائیے اور دادا جی کے حق میں دعائے مغفرت فرمائیے۔ صرف آپ کی دعا سے میرا کتاب لکھنے کا مقصد پورا ہو جائے گا۔

والسلام



حکیم غلام مصطفیٰ حاصل پوری

معرفت محمد ظہور ٹیلر ماسٹر، دربار روڈ مدرسہ جامعہ ابو ہریرہ

چوک، وارڈ نمبر 16 (حاصل پور)

(نوٹ)۔ دوا تیار کرتے وقت وزن اور مقدار کا خاص خیال رہے۔

جامن

نام: مشہور نام، جامن، پنجابی، جموں، انگریزی میں جمبل کہتے ہیں۔

شناخت: یہ ایک مشہور اور قد آور درخت ہے، اس کی شاخیں چاروں طرف پھیلی ہوتی ہیں۔ پتے لمبے اور رنگ میں سبزی مائل، پھل سیاہ انگور کی مانند مگر اس سے قدرے رنگ بنفشی، چھال گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔

مزاج: دوسرے درجے میں سرد خشک ہے۔

جامن کے مجربات

ذیابیطس

جامن کی گٹھلی، تخم جنگلی کریلہ، گڑمار بوٹی، تیغال شکر، کشتہ قلعی، پہلے والی چار چیزوں کو سفوف کر لیں اور بعد میں کشتہ قلعی

شامل کرلیں۔ تین ماشہ کی خوراک آگے درج ذیل عرق سے دیں۔ انتہائی مجرب اور ہمیشہ کا آزمودہ ہے۔ صرف پندرہ دن کے استعمال سے شوگر کنٹرول ہو جاتا ہے۔ پینتالیس دن کے استعمال سے شوگر کا نام ونشان نہیں رہے گا۔

عرق برائے زیابیطس

کیکر کے چھلکے، 2 سیر۔ جامن کے چھلکے، 2 سیر۔ گوندی کے چھلکے، 2 سیر۔ برگد کے چھلکے، 2 سیر نیم کے چھلکے، 2 سیر۔ فالسے کے چھلکے، 2 سیر۔ شہتوت کے چھلکے، 2 سیر۔ تمام چھلکوں کو بھگو کر رکھ دیں۔ (کسی بڑے گھڑے میں) اکتالیس دن کے بعد حسب دستور عرق کشید کریں۔ انتہائی مجرب ہے۔

جامن سے کشتہ تیار کرنا

کشتہ فولاد

برادہ فولاد کو جامن کے پانی میں اچھی طرح بھگوئیں کر
پانی برادہ سے دو انگل اوپر رہے۔ برتن کو دھوپ میں رکھ دیں
۔روزانہ دو تین بار ہلا دیا کریں۔ پانی خشک ہوجانے پر او
ڈال دیں۔ یہاں تک کہ برادہ کی سختی دور ہو کر راکھ ہوجائے
پھر ترش دہی میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ گاڑھی ہوجائے پھ
کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے دس کلو اُپلوں کی آگ
دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کرلیں۔ خوراک ایک ر
سے دو رتی تک مکھن یا بالائی سے دیں۔ جگر کی تقویت کے
لئے لاجواب ہے اور تازہ خون پیدا کرتا ہے۔

ذیابیطس

گری جامن، گری آم، نمولی بکائن، نمولی نیم، دانہ الائچی خورد، مازو، ان سب چیزوں کو ہم وزن کوٹ کر چھان لیں۔ خوراک ڈیڑھ سے دو ماشہ تک صبح و شام ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

خونی بواسیر

جامن کے پتے 10 گرام پانی میں پیس کر بیس گرام مصری ملا کر پلائیں خونی بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔

پرانے دست

سفوف مغز جامن گٹھلی، 1 تولہ۔ ہرڑ کالی، 1 تولہ۔ مغز گری آم، 1 تولہ۔ تمام چیزوں کو سفوف کر لیں۔ دو تین ماشہ کی خوراک ہمراہ تازہ پانی دیں۔

سورج مکھی

نام: مشہور نام، سورج مکھی، فارسی، گل آفتاب، عربی، آذریون ہندی، سوریہ مکھی اور انگریزی میں سن فلاور کہتے ہیں۔

شناخت: کہتے ہیں اس کا رخ سورج کی طرف رہتا ہے اور اس کے پھول کی شکل سورج کی مانند ہوتی ہے۔ اس لئے اسے سورج مکھی کہتے ہیں۔ پاکستان میں اس کی کاشت (خاص طور پر پنجاب میں) عام ہوتی ہے۔ اس کا پودا تین چار فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ پتے گہرے سبز اور چوڑے ہوتے ہیں۔

مزاج: گرم وخشک درجہ دوائم ہے۔

سورج مکھی کے مجربات

پرانا بخار

سورج مکھی کے پھول 10 گرام، چینی 20 گرام، آپس میں ملالیں اور بزور دار ہاتھوں سے ملیں۔ گلقند سی تیار ہو جائے گی۔ 9 گرام کی مقدار میں تازہ پانی سے دیں۔ پرانے بخار میں مفید ہے۔

کان کا بہنا

سورج مکھی کے پتوں کا رس دس گرام، تلی کے پچیس گرام تیل میں رس جلالیں۔ چھان کر ایک دو قطرے کان میں ڈالیں۔ کان کے بہنے میں مفید ہے۔

پیٹ کے کیڑے

بیج سورج مکھی پیس لیں۔ بقدر تین گرام پانی سے دیں، پیٹ

کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔

کشتۂ شنگرف

شنگرف رومی 1 تولہ کو 50 گرام سورج مکھی کے رس میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر اس کے دو پھول میں رکھ کر 50 گرام کچا سوت لپیٹ دیں اور بغیر گل حکمت کے آگ لگائیں۔ سرخ کشتہ برآمد ہوگا۔ سستی کے لئے ایک رتی مکھن میں دیں۔

سورج مکھی سے کشتہ بنانا

کشتۂ چاندی

سورج مکھی کے رس میں چاندی کی سرخ گرم کر کے بار بار ایک سو ایک بار بجھائیں۔ بعد میں سورج مکھی تازہ کے ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں اور دس کلو اُپلوں کی آگ دیں۔ اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔ مردانہ کمزوری میں مفید ہے

مہندی

نام: مشہور نام، مہندی، عربی، حنا، فارسی، حنا اور انگریزی میں حنا کہتے ہیں۔

شناخت: مشہور معروف پودا ہے پاکستان میں عام پایا جاتا ہے۔ مہندی کا پودا ڈیڑھ سے دو گز اونچا ہوتا ہے۔ کئی اس سے بھی بڑے دیکھے گئے ہیں۔ مہندی کے پتے چھوٹے چھوٹے ہلکے سبز ہوتے ہیں۔ انہی پتوں کو پیس کر استعمال کیا جاتا ہے۔ خواتین اپنے ہاتھ پاؤں پر لگاتی اور نقش و نگار بناتی ہیں اور مہندی کی دلکش سرخی حسن کو دوبالا کر کے چار چاند لگا دیتی ہے اور سب سے اہم کہ مہندی لگانا سنت بھی ہے۔

مزاج: مہندی دوسرے درجے میں سرد و خشک ہے۔

مہندی کے مجربات

لاغری بدن

مہندی کے پتوں کا رس، 1 تولہ۔ سفوف زیرہ، 3 گرام۔ سفید دودھ گائے اور چینی کے ہمراہ صبح و شام پلائیں۔ جسم کا دبلا پن دور ہو جائے گا۔ ہمارا آزمودہ ہے۔

منہ کے چھالے

منہ کی بدبو اور چھالوں کے لئے مہندی کے پتوں کا استعمال نہایت مفید ہے۔ مہندی کی پتیاں چبانے سے منہ کے چھالے اور بدبو سے جان چھوٹ جاتی ہے اور انسان چنگا بھلا ہو جاتا ہے۔

پیشاب کی جلن

مہندی کے پتوں کا رس 10 گرام، چینی 10 گرام کے ہمراہ

پلانے سے پیشاب کی جلن ختم ہو جاتی ہے۔

پاؤں کی جلن

مہندی کے پتوں کا رس، 1 تولہ گائے کا دودھ، 50 گرام، مصری 5 گرام ملا کر پلانے سے ہاتھ پاؤں کی جلن، پیٹ کی جلن اور ہڈیوں کی گرمی دور ہو جاتی ہے۔

یرقان

یرقان کے لئے مہندی کا رس دس گرام دودھ کے ساتھ دینے کے تھوڑی دیر بعد کشتہ فولاد ایک سے ڈیڑھ رتی پان میں رکھ کر مریض کو کھلائیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال کرنے سے پرانا یرقان دور ہو جائے گا۔

تریاق افیون

جامن کے پتے، 1 تولہ۔ پانی آدھا پاؤ میں پیس کر پلائیں۔ افیون کے زہریلے اثر کو دور کرتا ہے۔

گلاب

نام: مشہور نام گلاب، فارسی، گل سرخ، ہندی، گلاب اور انگریزی میں کیاروز کہتے ہیں۔

شناخت: مشہور پودے کا پھول ہے۔ جس کی رنگت لال اور خوشبو عام پسند ہے۔ مزہ قدرے تلخ، کسیلا اور ترش ہوتا ہے۔ رنگت میں زرد، صندلی، گلابی اور سفید بھی پایا جاتا ہے۔ مگر خوشبو دار قوی تاثیر سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔ اس کا پودا ڈیڑھ گز سے دو گز اونچا ہوتا ہے۔ پتے کنارے دار، شاخوں پر ننھے ننھے کانٹے، تازہ پھول آرائشی کاموں و عطر سازی میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ پھول کے اندر زیرہ کی طرح باریک باریک ریشہ ہوتا ہے۔ جس کو زیرہ گلاب کہتے ہیں۔ یہ بھی بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

مزاج: اوّل درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔

جبکہ زیرہ گلاب گرم خشک۔

گلاب کے مجربات

ضعف جگر

گلاب کے تازہ پھولوں کی پتیاں 10 گرام، کو 100 گرام پانی میں رگڑ کر چھان لیں اور مصری ملا کر صبح و شام پلائیں۔ ضعف جگر اور دل کی کمزوری کے لئے پرتاثیر اور مفید ہے۔

جریان و احتلام

گلاب کے پھول سایہ میں خشک کر کے سفوف بنالیں اور دو سے تین ماشہ ہمراہ دودھ دیں۔ جریان و احتلام کو بھی آرام دیتا ہے۔ اور مغلظ منی بھی ہے۔

گلاب سے کشتہ بنانا

کشتۂ مروارید

مروارید (سچے موتی) کھرل میں ڈال کر عرق گلاب تین تشہ سے اس قدر کھرل کریں کہ بالکل میدہ کی طرح بن جائے۔ان کی ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے پانچ ٹلو اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ خوراک ایک سے ڈیڑھ رتی، مربہ سیب سے دیں۔ مقوی باہ اور دل کو طاقت دیتا ہے۔

چہرے کے داغ

اگر چہرے پر داغ ہوں تو رات کو سوتے وقت گلاب کے پھولوں کا رس منہ پر لگائیں۔ چند دنوں میں چہرہ نکھر جائے گا۔

لیموں

نام: مشہور نام لیموں ، پنجابی ، نیبو، لاطینی ، سائٹرس میڈیکل ایسی ڈا اور انگریزی میں لیمن کہتے ہیں۔

شناخت: اس کے درخت درمیانے قد کے جھاڑی جیسے، پتے چھوٹے گول، کچھ لمبے اور کسی کے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھول چھوٹے سفید خوشبودار، پھل گول چھوٹے کچی حالت میں سبز ہوتے ہیں اور پک کر زرد رنگ اختیار کر جاتے ہیں۔

مزاج: گرم مزاج والوں کو موافق ہے۔

لیموں کے مجربات

بھوک کم لگنا

عمدہ اور گدرائے لیموں چیر کر دو حصہ کر لیں۔ دیگچہ (کھلے منہ والا) میں تین چار سیر پانی ڈال کر منہ پر کپڑا باندھ کر اوپر

چیرے ہوئے لیموں رکھ دیں۔ چھلکے والی سائیڈ نیچے ہو۔ اب دیگچہ کو چولہے پر چڑھا دیں۔ یہاں تک کہ پانی کے بخارات سے لیموں کا چھلکا نرم ہو جائے۔ انہیں ذرا خشک ہونے دیں۔ پھر مصری کے قوام میں ڈال کر تھوڑی دیر پکائیں۔ چند روز کے بعد اگر قوام پتلا ہو جائے تو اسے پھر پکا کر گاڑھا کر لیں۔ حسب برداشت کھائیں۔ بھوک بڑھانے کے علاوہ بخار میں قے آنے کو روکتا ہے اور دل کو فرحت دیتا ہے۔

منہ کی بدبو

منہ کی بدبو دور کرنے اور پھولے ہوئے مسوڑھوں کو ٹھیک کرنے کے لئے گرم پانی میں ایک لیموں کا رس نچوڑ کر کلی کرنے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔

قے اور متلی

ایک گرام لونگ، لیموں کے رس میں پیس کر پلانے سے قے اور متلی کو فائدہ ہوتا ہے۔

منہ کے چھالے

تازہ لیموں کا رس 20 گرام، پانی 100 گرام، میں ملا کر غرارے کریں۔ اس طرح چند بار عمل کرنے سے منہ کے چھالوں کو آرام آجاتا ہے۔

سفوف ہاضم

گیندا کے خشک پتے، 5 تولہ۔ مرچ کالی، 1 تولہ۔ پپلی، 1 تولہ۔ سونٹھ، 1 تولہ۔ تمام چیزوں کا سفوف بنالیں۔ خوراک چار ماشہ تک ہمراہ تازہ پانی دیں۔ تقویت معدہ اور ہضم طعام کے لئے مفید ہے۔

مزاج: پہلے درجے میں گرم خشک ہے۔

گڑمار بوٹی کے مجربات

زیابیطس

گڑمار، جامن کی گٹھلی، سونٹھ ہر ایک پچاس گرام، سب کا سفوف کر کے کوار گندل کے گودا میں کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔ دو سے تین گولیاں دن میں تین بار پانی سے دیں۔ بہت کم عرصے میں اس موذی مرض سے آرام آجائے گا اور زندگی خوش وخرم ہو جائے گی لیکن باقاعدہ دوا کا استعمال اور پرہیز ضرروی ہے

پیٹ کے کیڑے

گڑمار بوٹی کے پتوں کا ایک گرام رس نکال کر استعمال کریں۔ پیٹ کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔

گڑمار بوٹی

نام: مشہور نام گڑمار، ہندی میں بھی گڑمار کہتے ہیں۔

شناخت: اس کی شاخیں ہوتی ہیں۔ یہ پھیلنے والی بوٹی ہے۔اس کی جڑ چھوٹی انگلی جتنی موٹی ہوتی ہے۔گڑمار ذائقہ میں نمکین یا تیز ہوتی ہے۔پتے ایک سے تین انچ تک لمبے ہوتے ہیں۔ یہ بوٹی پاکستان کے جنگلات میں پائی جاتی ہے۔گڑمار بوٹی کے دوتین پتے منہ میں ڈال کر چبانے سے جھاگ سا بن جاتا ہے۔اسے تھوک کراوپر سے جتنی بھی چینی، گڑ،شکر یا کوئی بھی میٹھی چیز کھائی جائے تو پھیکی محسوس ہوگی۔ یہ بوٹی میٹھے کو بالکل ناکارہ کردیتی ہے۔اسی لئے اسے گڑمار بوٹی کہا جاتا ہے۔طب میں زیابیطس کے لئے (میرے تجربے میں) گڑمار سے اچھی کوئی بوٹی نہیں ہے۔

زیابیطس

گڑمار بوٹی ، 3 ماشہ ۔ ست گلو 1 ماشتہ ۔ سونٹھ، 1 ماشہ ۔ سلاجیت، 2 رتی ۔ کشتۂ فولاد، 2 رتی ۔ کشتۂ قلعی، 2 رتی ۔ سرکہ جامن، 1 رتی ۔ سب کو ملا کر سفوف بنائیں ۔ (یہ ایک خوراک ہے) ہمراہ پانی دیں ۔ ذیابیطس میں انتہائی کار آمد ہے۔

سستی و کمزوری

بادام کی گری، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، افیون بھنگ، مغز کدو، مغز کا ہو، ہر ایک 6 گرام ۔ جائفل، 4 تولہ ۔ جاوتری ، 4 تولہ مشک خالص ، 2 رتی ۔ عنبر، 2 رتی ۔ تمام چیزوں کو باریک پیس کر دوگنا شہد خالص میں ملا لیں ۔ خوراک دو رتی دودھ کے ہمراہ استعمال کریں ۔ انتہائی مقوی باہ ہے۔

ریوند چینی

نام: مشہور نام، ریوند چینی اور انگریزی میں ریوند ہندی کہتے ہیں۔

شناخت: یہ ریواس کی جڑ ہے جسے اتار کر خشک کرلیا جاتا ہے۔ پتے پالک کے پتوں کے جیسے، لیکن لمبوترے اور نوک دار ہوتے ہیں اور جڑ سے نکلتے ہیں۔ یہ خاص طور پر جلاب میں مستعمل ہے۔

مزاج: درجہ دوئم میں گرم وخشک ہے۔

ریوند چینی کے مجربات

قبض

عصارہ ریوند، 1 تولہ۔ مصبر شدہ، 1 تولہ۔ مصطگی رومی، 5 گرام۔ باریک پیس کر بقدر دانہ مونگ کی گولیاں بنالیں۔

بچوں کو ایک گولی جبکہ بڑوں کو تین سے چار گولیاں گرم دودھ کے ہمراہ دیں۔ قبض کے علاوہ سر درد میں بھی مفید ہے۔

ورم جگر

ریوند چینی، 50 گرام۔ نوشادر ٹھیکری، 50 گرام۔ لے کر سفوف بنالیں اور محفوظ کرلیں۔ ورم جگر کے مریض ایک سے ڈیڑھ ماشہ ہمراہ تازہ پانی استعمال کریں۔ ورم جگر میں مفید ہے۔

یرقان

پھول کیکر، 5 گرام۔ پھول نیلوفر، 5 گرام۔ ریوند چینی، 3 گرام۔ پانی میں جوش دے کر صبح و شام پلائیں۔ یرقان پیلیا میں مفید ہے۔

پیشاب کی بندش

ریوند چینی، قلمی شورہ، جون کھار، اندری جوں، زیرہ سفید، تمام چیزوں کو ہم وزن لے کر سفوف کر لیں اور برابر مقدار میں چینی ملا لیں۔ پانچ سے چھ ماشہ، گائے کا دودھ کی کچی لسی سے دیں۔ پیشاب کی بند کا لاجواب نسخہ ہے۔

بندش ایام

مصبر، ریوند خطائی، افسنتین، زعفران ہر ایک تین گرام۔ ہیرا کسیس 2 گرام۔ ملا کر سفوف کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے دیں۔ ایام کا خاتمہ ہو گا اور روز بروز صحت بحال ہو کر رنگ نکھر جائے گا۔





سنگھاڑا

نام: مشہور نام، سنگھاڑا، بنگالی، پانی پھل، گجراتی، سنگوڑا اور انگریزی میں سنگھاڈانٹ کہتے ہیں۔

شناخت: سنگھاڑا ایک قسم کا سستا اور باآسانی ملنے والا پھل ہے۔ جو کہ عام طور پر تالاب میں لگایا جاتا ہے۔ اس کی بیل پانی کی سطح پر تیرتی رہتی ہے۔ پختہ بیلوں پر چھوٹے چھوٹے تکونے قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں۔ جو سنگھاڑے کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ سنگھاڑا جب کچا ہوتا ہے تب ہرا ہوتا ہے۔ مگر جیسے جیسے یہ پکتا جاتا ہے۔ اس کی رنگت میں کالا پن آجاتا ہے۔

مزاج: تازہ سنگھاڑا سرد و تر ہوتا ہے۔

ہاتھ پاؤں کی جلن

اگر ہاتھ پاؤں میں جلن محسوس ہوتی ہے۔تو سنگھاڑے کا سفوف، 3 ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔ گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

قلت منی

سنگھاڑے کا آٹا، 3 ماشہ۔ بنولے کا آٹا، 3 ماشہ۔ سفوف اسگندناگوری، 3 ماشہ۔ تمام چیزوں کو ملا کر گائے کے دودھ سے گوندھ لیں اور توے پر ڈال کر روٹی پکائیں۔ روٹی پکا کر ہمراہ دودھ گائے خالی پیٹ کھائیں۔ منی کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ دبلے پتلے اور لاغر لوگوں کے لئے بے نظیر ہے۔

☆..........☆..........☆

☆☆☆☆☆☆☆

بکائن

نام: مشہور نام بکائن ، ہندی ، مہانیم اور انگریزی میں پرشئین لیاک اور کامن بیڈ ٹری کہتے ہیں۔

شناخت: پاکستان میں پایا جانے والا مشہور درخت ہے۔ اس کے فوائد نیم سے ملتے جلتے ہیں۔ چھال آدھا انچ موٹی اندر سے بھوری لال رنگت لئے ہوئے ، شاخیں پھیلی ہوئی، پتے بالکل گر جاتے ہیں۔ پھول نیم کے پھولوں سے بڑے گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ اس کے پھل کچی حالت میں ہرے اور پک کر پیلے ہو جاتے ہیں۔

مزاج: بکائن کا مزاج گرم وخشک ہے۔

بواسیر

اس کے پھل جو پک کر خود بخود زمین پر گرے ہوں۔ انہیں اکٹھا کرلیں اور پیس لیں۔ ڈیڑھ گرام سفوف ہمراہ تازہ پانی استعمال کرنے سے بواسیر کے مسے مرجھا جاتے ہیں۔ بیس دن کے استعمال سے بواسیر کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ گرم، سخت اور قبض آور اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔

چوٹ

چوٹ وغیرہ سے اگر خون جم گیا ہو۔ تو بکائن کے پتوں کو پیس کر گرم کر کے پلٹس بنا کر باندھتے رہنے سے رگوں یا گانٹھوں کا خون تحلیل ہو کر آرام آجاتا ہے۔

پستہ

نام: مشہور نام پستہ، لاطینی، پشاسیا ویرا اور انگریزی میں
پشٹیاڈ کہتے ہیں۔

شناخت: پستہ مشہور خشک میوہ ہے۔ بازار میں پستہ جس کل
میں ملتا ہے۔ وہ دراصل پھل کا مغز ہے۔ اس لئے اس کو مغ
پستہ کہتے ہیں۔ مغز پستہ پر ایک چھلکا پایا جاتا ہے۔ جو ک
ادویات میں چھلکا بیرونی پستہ کے نام سے استعمال کیا جا
ہے۔ علاوہ ازیں اس درخت کے سوکھے پھول بھی پھو
پستہ کے نام سے بازار میں ملتے ہیں۔

مزاج: اس کا مزاج گرم وتر ہوتا ہے۔



پستہ کے مجربات

کھانسی

پھول پستہ، 2 گرام۔ پیس کر شہد میں ملا کر چٹانے سے کھانسی کا نام ونشان مٹ جاتا ہے۔ انتہائی آسان اور مجرب نسخہ ہے۔

معجون سپاری

کافور، تج، ساذج ہندی، ناگرموتھا، پپلی، پودینہ خشک، اجوائن خراسانی، الائچی خورد، ہر ایک تین گرام، زرنب، جاوتری، طباشیر اصلی، صندل سفید، کالی مرچ، جائفل، ہر ایک پانچ گرام، زیرہ سفید سات گرام، مغز پنبہ دانہ، لونگ، دھنیا، پیلا مول، ہر ایک بارہ گرام، پھول نیلوفر، سنگھاڑا، ستادر، ناگ کیسر ہر ایک چوبیس گرام، بیج کمرل پچاس گرام،

عام جڑی بوٹیوں سے علاج............(40)

گری پستہ، گری بادام، منقیٰ ہر ایک ساٹھ گرام، سپاری دکھنی ایک کلو چینی ایک کلو، دودھ گائے آٹھ کلو اور گھی گائے خالص آدھا کلو۔ منقیٰ کو پیس لیں۔ (بیج نکال دیں) سپاری کے ٹکڑے کر کے دودھ میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔

جب دودھ جذب ہو جائے تو خشک کر کے باریک پیس کر رکھ لیں۔ باقی دواؤں کو کوٹ کر چھان کر گھی میں بھون لیں۔ پھر چینی کے قوام میں ملا کر معجون تیار کر لیں۔ 15 سے 25 گرام ہمراہ دودھ گائے صبح و شام خالی پیٹ استعمال کریں۔ سیلان کو دور کرنے اور بچہ کی خواہش کو پورا کرنے میں انتہائی مفید ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ یہ دوا تمام زنانہ امراض کا کامیاب ترین علاج ہے۔

طباشیر

نام: مشہور، طباشیر، ہندی، بنسلوچن، فارسی، طباشیر اور انگریزی میں بمبومنا کہتے ہیں۔

شناخت: یہ ایک رطوبت ہے۔ جو بانس کی ایک قسم (ترلہ بانس) کے جوف میں جمع ہو کر خشک ہو جاتی ہے۔ موسم برسات میں جب بادل برستا ہے۔ تو جس طرح بارش کی بوند صدف میں پڑ کر موتی بن جاتی ہے۔ اسی طرح ترلہ بانس کے جوف میں بارش کی بوند پرورش پا کر طباشیر کی صورت میں نمودار ہوتی ہے۔ جو رنگت میں سیپ کی مانند سفید اور نیلاہٹ کی جھلک لئے ہوئے شبک اور گول ہو وہ اچھی ہوتی ہے اور یہ جلد از جلد پانی میں حل ہو جاتی ہے۔ ذائقہ پھیکا بے مزدہ قدرے تیز ہوتا ہے۔

مزاج: اس کا مزاج سرد و خشک ہے۔

طباشیر کے مجربات

بدن کا جل جانا

آگ سے جلے ہوئے جسم پر طباشیر کو باریک پیس چھڑکنا نہایت سود مند ہے۔

دل کی کمزوری

طباشیر، 3 گرام ۔ ورق چاندی، 15 عدد ۔ مروارید ناسفتہ، ایک گرام روح کیوڑہ، 100 گرام ۔ پہلے والی چیزوں میں روح کیوڑہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ بقدر دانہ گندم گولیاں تیار کرلیں۔ دل کی کمزوری کے نہایت فائدہ مند ہے۔

دق

طباشیر، 20 گرام۔ ترنجبین، 15 گرام۔ مغز کھیرا، 5 گرام۔ مغز کدو، 5 گرام نشاستہ، 5 گرام گوند کیکر، 3 گرام گوند کتیرا، 3 گرام۔ خشخاش، 3 گرام۔ تمام چیزوں کو پیس کر سفوف بنائیں اور چار سے چھ گرام سفوف ہمراہ عرق گاؤزبان استعمال کرائیں۔ دق کے علاوہ خشک کھانسی کو دور کرتا ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے اور قبض کشا بھی ہے۔

مقوی دماغ

طباشیر، 1 گرام۔ مروارید ناسفتہ، 1 گرام۔ دانہ الائچی خورد، 1 گرام۔ ورق نقرہ، 1 گرام۔ تمام چیزوں کو روح کیوڑہ، 20 گرام میں کھرل کر کے خشک کرلیں اور حفاظت سے رکھیں۔ صبح و شام دو رتی ہمراہ گائے دودھ کھانا انتہائی مقوی دماغ ہے

سقمونیا

نام: مشہور نام، سقمونیا اور انگریزی میں سیکمونی کہتے ہیں۔

شناخت: سقمونیا بوٹی جسے محمودہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی جڑوں میں شگاف دینے سے ایک رال دار گوند نکلتا ہے۔ یہی رال دار گوند بازار میں سقمونیا کے نام سے ملتا ہے۔ سقمونیا کا پودا ہوتا ہے۔ سقمونیا کشمیر وغیرہ میں عام پایا جاتا ہے۔

مزاج: سقمونیا تیسرے درجے میں گرم وخشک ہے۔

ضروری ہدایت: حاملہ عورتوں کو سقمونیا کا استعمال سخت منع ہے۔

سقمونیا کے مجربات

جوڑوں کا درد

سقمونیا کو پیس کر پکا کر جو کے آٹے میں گھول کر لیپ کرنے سے جوڑوں کا درد رفع ہو جاتا ہے۔

مالیخولیا

سقمونیا، ترپد سفید، دھنیا خشک ہر ایک پچاس گرام۔ چھلکا ہرڑ زرد چھلکا ہرڑ کالی، چھلکا ہرڑ کابلی، گل بنفشہ ہر ایک پچیس گرام۔ چھلکا بہیڑہ، چھلکا آملہ، طباشیر، پھول گلاب، نیلوفر، ہر ایک بارہ گرام۔ صندل سفید، گوند کتیرا ہر ایک آٹھ گرام سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام 75 گرام میں ملا کر علیحدہ رکھیں۔ پھر عناب، سوڑیاں، ہر ایک سو گرام۔ گل بنفشہ پچیس گرام لے کر ایک کلو پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا پانی رہ جائے تو چھان کر اس پانی میں مذکورہ بالا دواؤں کے برابر شہد خالص اور ڈیڑھ گنا شیرہ مربہ ہرڑ داخل کر کے قوام تیار کریں اور اس قوام میں مذکورہ بالا دوائیں ملا دیں۔ معجون تیار ہے۔ مالیخولیا کے علاوہ دردسر (پرانا) اور قولنج میں بھی مفید ہے۔

بچھو کا، کاٹا

بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر سقمونیا کو پانی میں حل کر کے لیپ کرنا درد میں مفید ہے۔

گیس وقبض

سقمونیا، 2 تولہ۔ مصطگی رومی: ایک تولہ۔ ہرڑ کالی، 2 تولہ۔ ہرڑ زرد، 2 تولہ۔ کالی مرچ، ایک تولہ۔ تمام چیزوں کو پیس کر سفوف کر لیں۔ گیس وقبض اور اپھارہ کے لئے انتہائی لاجواب چیز ہے۔ خوراک دو ماشہ تازہ پانی کے ساتھ لیں۔

دست

چھلکا بیرون پستہ پانچ گرام، سفوف بنا کر کھلائیں، دستوں کی زیادتی میں مفید ہے۔



اسگند ناگوری

نام: مشہور نام، اسگند اور انگریزی میں انٹر چیری کہتے ہیں۔

شناخت: اسگند پاکستان کے گرم و خشک علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ مگر طب میں اعلیٰ درجہ کی اسگند ہندوستان کے علاقے ناگور میں پائی جانے والی مانی گئی ہے۔ اسی لئے اسے اسگند ناگوری بھی کہا جاتا ہے۔ اسگند کا پودا سطح زمین سے دو فٹ سے پانچ فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں گول ہوتی ہیں اور اس کے پتے تقریباً نصف انچ لمبے ہوتے ہیں۔ اسگند کا پھول سبزی مائل اور بعض اوقات زردی مائل بھی ہوتا ہے۔

اسگند

میرا اس کتاب میں اسگند کے بارے میں نہ لکھنا آپ کے ساتھ سراسر زیادتی ہوگی۔ اسگند کی تمام طبعی صلاحیتوں کو اجاگر

کرنا میرے بس میں نہیں۔ اسگند قادر کریم غفور رحیم کی طرف سے ہمارے لئے کسی انعام سے کم نہیں ہے۔ اگر سات سمندروں کو سیاہی سمجھ لیا جائے اور پوری زمین پر اس کی تعریف لکھی جائے بھی تو شاید اسگند کی پوری تعریف نہیں لکھی جاسکتی۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی بلا جھجک قبول کیا ہے۔ کہ اسگند کی پوری تعریف لکھنا میرے بس میں نہیں ہے۔ مگر ذیل میں چند ایک انتہائی مجرب نسخے لکھ رہا ہوں۔ اگر آپ نے ان میں سے کوئی ایک نسخہ بھی بنا کر استعمال کر لیا تو قدرت ایزدی کے اس بے پایاں کرشمے پر عش عش کر اٹھیں گے۔ اسگند اعلیٰ درجے کی مغلظ منی ہے۔ اس کا استعمال کمزور اور دُبلے نحیف و ناتواں اشخاص کیلئے نہایت فائدہ مند ہے۔ اس کے چند دن کے استعمال سے جسم میں بجلیاں بھر جاتی ہیں۔

اسگند کا سفوف دبلے پتلے اور لاغر جسم کو ایک نئی زندگی دیتا ہے اور خون میں تحلیل ہو کر اونٹ کے کوہان کی طرح بدل تحلل کا کام دیتا ہے اور کمزور ہڈیوں کو مضبوط بنا کر خون میں ایک نئی جدت بھر دیتا ہے۔ اگر آپ کثرت احتلام اور جریان میں مبتلا ہیں۔ تو میرا آپ کو مخلصانہ مشورہ ہے کہ آپ اسگند کا استعمال ضرور کریں۔ اسگند ناگوری، 4 تولہ۔ ستاور، 4 تولہ۔ ثعلب مصری، 4 تولہ۔ تمام چیزوں کا سفوف کر کے تین ماشہ خوراک صبح وشام نہار منہ ہمراہ دودھ گائے لینا کثرت احتلام وجریان کو رفع کرتا ہے۔ کثرت احتلام وجریان کے ساتھ ساتھ یہ منی کے پتلے پن کو دور کر کے جسم میں منی کی مقدار کو بڑھاتا ہے۔ اسگند کے استعمال سے یقیناً آپ کی بے رونق بے لطف زندگی میں انقلاب آجائے گا۔

کثرت ایام

کثرت ایام میں جب ایام کا سیلاب بے تحاشہ جاری ہو تو ایسی پریشان اور نازک حالت میں اسگند ناگوری کا باریک سفوف، 3 ماشہ۔ رال سفید کا سفوف، 2 ماشہ اور مصری باہم ملا کر استعمال سے کثرت ایام کی پریشان قطعی طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ درج ذیل خوراک ایک ہے اور ہمراہ دودھ گائے لینی ہے۔

جریان

اسگند ناگوری، شقاقل ثعلب مصری، تخم مولی تمام چیزوں کو ہم وزن پیس کر سفوف کر لیں۔ تین ماشہ کی خوراک صبح و شام ہمراہ دودھ گائے لینا جریان کو رفع کرتا ہے۔ خوراک نہار منہ لیں۔ گرم چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔



سیلان

چکنی سپاری، 3 تولہ آملہ خشک، 3 تولہ۔ ناگ کیسر، 3 تولہ۔ اسگند ناگوری، 6 تولہ۔ مصری، 10 تولہ۔ تمام چیزوں کو پیس کر سفوف کرلیں۔ تین ماشہ خوراک، صبح و شام لینا سیلان میں انتہائی مفید ہے۔ سیلان کے علاوہ دودھ کی بڑھوتری میں بھی مفید ہے۔ دوران استعمال گرم چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔

کمزوری دماغ

اسگند کی جڑ کا سفوف بنالیں اور اس میں چوتھا حصہ دارچینی کا سفوف شامل کریں۔ پھر صبح و شام دو ماشہ کی خوراک شہد (بقدر ہضم) میں ڈال کر چاٹنے سے دماغی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

مجرب و آسان کشتہ جات

تحفۂ خاص

کشتہ جات تحریر کرنے سے پہلے چند ایک گزارشات قلمبند کرنا انتہائی ضروری سمجھتا ہوں۔ اوّل جس چیز کا کشتہ کرنا ہو اس کے اجزا کا خالص اور عمدہ ہونا ضروری ہے۔ نسخہ کے اوزان میں بھی خاص طور پر احتیاط لازم ہے۔ اوزان کی کمی و بیشی بھی کشتہ کی بیکاری کا موجب بن سکتی ہے۔ کشتہ کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی عمل میں آجائے تو بھی مرکب فائدہ بخش ثابت نہیں رہ سکتا جہاں تک کشتہ جات کا تعلق ہے۔ اس میں سبھی امور ہونا بہت ہی ضروری اور لازمی ہیں۔ مریض کو قوت، مرض کی تحقیق اور مرض کی درجہ حالات اور موسم وغیرہ بھی قابل غور امور ہیں۔

باقی جو کشتہ کے بارے میں بدظنی پیدا ہوگئی ہے۔ وہ قطعاً غلط ہے۔ کشتہ کا ہر عمر کے مریض پر استعمال کر کے دیکھ لینا ضروری ہے۔ ہاں کم عمر مریض کی خوراک میں کمی و بیشی انتہائی لازمی امر ہے۔ ورنہ نقصان کا خدشہ ہے۔ اگر کشتہ ناقص اور خراب ہو تو نقصان یقینی ہے۔ مریض چاہے کم عمر ہو یا بوڑھا۔ کشتہ کے علاوہ دودھ جیسی نعمت خداوندی بھی اگر خراب حالت میں استعمال کی جائے تو مضر اثرات پیدا ہوسکتے ہیں۔

کشتہ تیار کرنے میں انتہائی ہوشیاری اور تجربہ ضروری ہے۔ یہ فن پڑھنے یا سننے سے ہرگز حاصل نہیں ہوسکتا۔ اس کے لئے عملی کام اور تجربہ کی ضرورت ہے۔ مزید ایک چیز کو کشتہ کرنے کے کئی طریقے درج ذیل ہیں۔ جو آسان لگے کریں۔

فولاد

ماہیت: فولاد (لوہا) سختی اور ماہیت کے لحاظ سے تمام دھاتوں پر فوقیت رکھتا ہے۔ اس وجہ سے سونے کی نسبت پگھلنے کے لئے زیادہ آگ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مزاج اس کا درجہ دوئم میں گرم و خشک ہے۔ جسم کی نشو و نما میں اس کا بہت زیادہ دخل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ انگریزی مرکبات میں بہت حد تک مستعمل ہے۔

کشتۂ فولاد (1)

برادہ فولاد 25 گرام کو چینی کی پیالی میں رکھ کر اس کے اوپر مولی کا پانی 100 گرام ڈالیں اور دھوپ میں رکھ دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اور ڈال دیں۔ تا کہ سرخی مائل کشتہ تیار ہو جائے۔ انگلیوں سے ٹٹولنے پر اس میں کھردرا پن معلوم

نہ ہو۔ بلکہ میدہ جیسا معلوم ہو تو کشتہ تیار ہے۔ خوراک ایک رتی سے ڈیڑھ رتی مکھن سے دیں۔ کمزوری جگر اور یرقان کے لئے مفید ہے۔

کشتۂ فولاد (2)

ایک بڑے اور پکے تربوز کے اوپر سے ایک ٹکڑا چاقو سے کاٹ کر اس میں 50 گرام برادہ فولاد ڈال دیں اور اوپر سے اسی ٹکڑے سے بند کر کے اوپر کپڑے کی دھجیاں لپیٹ دیں اور زمین میں دفن کر دیں۔ یہاں تک کہ تربوز خشک ہو جائے تو نکال کر احتیاط سے کشتہ فولاد برآمد کریں۔ خوراک ایک سے ڈیڑھ رتی مکھن یا بالائی کے ہمراہ لیں۔ بدن میں خون پیدا کرے چاک وچوبند کرتا ہے۔

کشتۂ فولاد (3)

برادہ فولاد، 50 گرام کو آدھا کلو شربت انار میں کھرل کریں۔ بعدازاں گل حکمت کر کے دس کلو اُپلوں کی آگ دیں ۔اسی طرح دوبارہ شربت انار آدھا کلو میں کھرل کر کے ایک مرتبہ اور آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھ لیں۔ انتہائی اعلیٰ درجے کا کشتہ برآمد ہوگا۔ خوراک ایک سے ڈیڑھ رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

کشتۂ فولاد (4)

شدھ کیا ہوا برادہ فولاد، ایک تولہ۔ آک کا دودھ 2 تولہ کو چینی کی پیالی میں ڈال کر ڈھانپ دیں۔ سوکھنے پر اتنا ہی آک کا دودھ اور ڈال دیں۔ اسی طرح تین بار دودھ ڈالیں۔ دودھ سوکھنے پر آک تازہ اور صاف پتوں میں لپیٹ کر دس کلو اُپلوں کی آگ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ کمزوری جگر کیلئے فائدہ مند ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بالائی استعمال کریں۔ ☆

شنگرف

ماہیت: شنگرف کی دو قسمیں ہیں۔ ایک معدنی اور دوسری مصنوعی، معدنی کاٹھا کہلاتی ہے اور مصنوعی رومی کہلاتی ہے۔ رومی قلمدار نرم اور بھر بھری ہوتی ہے۔ ان دونوں میں سے رومی بہتر ہے۔ مزاج اس کا گرم وخشک ہے۔ ہاضم اور مقوی باہ ہے۔

شنگرف کشتہ کرنے کا ایک مکمل اور مستند طریقہ

کشتۂ شنگرف

ایک عدد دیسی مرغا (جس کا وزن کم از کم ڈھائی کلو ہو) لے کر حلال کریں اور بعد ازاں صاف کر کے (پیٹ بھی خالی کرلیں) پیٹ میں ڈیڑھ پاؤ لہسن کا نفدہ رکھ دیں۔ اب اس

نفدہ میں شنگرف رومی چار تولہ کی ڈلی رکھ دیں اور اوپر سے کس کرتا نبا کی تار لپیٹ دیں تا کہ نفدہ باہر نہ نکل سکے۔ اب اس مرغے کو کسی دیگچے میں ڈال کر اوپر سے 4 سیر گھی گائے خالص ڈال دیں۔ واضح رہے کہ مرغ کا کوئی حصہ نظر نہیں آنا چاہیے۔ یعنی پورا مرغا گھی میں ڈوبا ہونا چاہیے۔ اب دیگچے کو چولہے پر چڑھا کر کم از کم دس گھنٹے نیچے آگ جلائیں آنچ درمیانی رکھیں۔ آگ دے کر اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر شنگرف کی باوزن ڈلی برآمد کر لیں۔

نوٹ: اس طریقہ سے بنایا ہوا کشتہ شنگرف انتہائی پاورفل اور گرم ہوتا ہے۔ اس لئے کشتہ بھول کر بھی موسم گرما میں نہ کھایا جائے۔ ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔

دوسری آگ

اب اس باوزن ڈلی کو آدھا سیر لہسن کے پانی میں کھرل کریں۔ بعدازاں کھرل کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ ایک کوزہ میں ایک پاؤ ادرک کا نفدہ بھر کر اس میں مذکورہ ڈلی رکھ کر گل حکمت کریں۔ (واضح رہے کہ شنگرف کی ڈلی نفدہ کے درمیان ہو) اب ایک 30 سیر بڑی چٹوری لیں اور اس میں پندرہ سیر ریت چھان کر بھر دیں۔ پندرہ سیر ریت ڈالنے کے بعد گل حکمت کیا ہوا کوزہ اس میں داخل کریں اور بارہ گھنٹے متواتر نیچے درمیانی آنچ دے کر آگ جلائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کوزہ نکال لیں اور کوزہ میں سے باوزن شنگرف برآمد کرلیں۔

تیسری آگ

اب اس شنگرف کو ایک سیر دیسی شراب (پہلے توڑ والی) میں کھرل کریں۔ کھرل کرنے کے بعد ٹکیہ بنا کر خشک کرلیں۔ ایک کوزہ میں لہسن کا ایک پاؤ نغدہ بھر دیں اور شنگرف کی ٹکیہ اس کے درمیان میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اب اس کوزہ کو اوپر درج آگ کی طرح دوبارہ ریت والی چٹوری میں رکھ کر آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کوزہ میں سے باوزن کشتہ شنگرف برآمد کرلیں۔ خوراک ایک سے ڈیڑھ رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

یہ شنگرف کو کشتہ کرنے کا ایک مکمل و مستند طریقہ ہے۔ اس کی صرف ڈیڑھ رتی کی خوراک بالکل نامرد کو مرد بنا دیتی ہے۔ انتشار کا ڈھیلا پن دور کر کے سانڈ جیسی قوت پیدا کرتی ہے۔

میرے دادا حضور حکیم طالب حسین مرحوم فرماتے تھے کہ میں نے اپنی پوری زندگی میں نامردی کے لئے اس سے اچھا کشتہ نہ پایا ہے۔ اگر بنانے والا ہو تو شنگرف کا رزلٹ تانبا سے بھی کئی گنا زیادہ ہے۔ اس طریقہ سے شنگرف بنانا عام شخص کے بس کا روگ نہیں۔ اس لئے ناتجربہ کار لوگ اپنا وقت اور پیسہ برباد مت کریں۔

قلعی

ماہیت: یہ سب دھاتوں سے ہلکی دھات ہے۔ اس کے باریک سے باریک ورق تیار ہو سکتے ہیں۔ مگر تار نہیں کھینچا جا سکتا اور نہ اسے زنگ لگتا ہے۔ وزن کے لحاظ سے یہ پانی سے سات گنا وزنی ہے۔ مزاج اس کا سرد خشک ہے۔ کشتہ قلعی دافع جریان ہے۔ کشتہ اگر آگ پر ڈالنے سے زردی مائل ہو

جائے تو بہتر ہے۔

کشتہ قلعی (1)

پاؤ بھر نیم کے نفدہ میں دو تولہ قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھ دیں۔ اب اسے دو اُپلوں کے درمیان رکھ کر پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ مکئی کے بھنے ہوئے دانے کے پھلے کی مانند ہوگا۔ کھوٹ نکال کر پھینک دیں اور کشتہ پیس کر محفوظ کرلیں۔ خوراک ڈیڑھ رتی سے دو رتی ہمراہ مکھن یا بالائی استعمال کریں۔ یہ کشتہ جریان کے علاوہ معدے کی کمزوری کو بھی رفع کرتا ہے۔

کشتہ قلعی (2)

کیکر کے خشک، ایک پاؤ پتے پیس کر ایک پاؤ بھر کے سکوری میں داخل کریں۔ اب قلعی 5 تولہ کے چھوٹے چھوٹے

ٹکڑے پتوں کے سفوف میں رکھ کر دس سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کر لیں۔ کمزوری اور جریان و احتلام کے لئے لاجواب چیز ہے۔

کشتہ قلعی (3)

ایک اُپلے میں دو سو گرام مہندی گیلی کر کے رکھ دیں۔ اب اس مہندی میں 5 تولہ قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھ کر اوپر سے دوسرا اُپلا رکھ کر پانچ سیر اُپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کر لیں۔ خوراک ایک سے ڈیڑھ رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔ کثرت احتلام و جریان کے لئے انتہائی مفید ہے۔

کشتہ قلعی (4)

پاؤ بھر بھنگ کے نغدہ میں 4 تولہ قلعی کے چھوٹے چھوٹے

ٹکڑے رکھ کر اسے کسی سکوری میں رکھیں اور گل حکمت کر کے بارہ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کر لیں۔ جریان کے علاوہ ذیابیطس میں بھی مفید ہے۔ خوراک ایک سے ڈیڑھ رتی ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

کشتۂ سنکھ

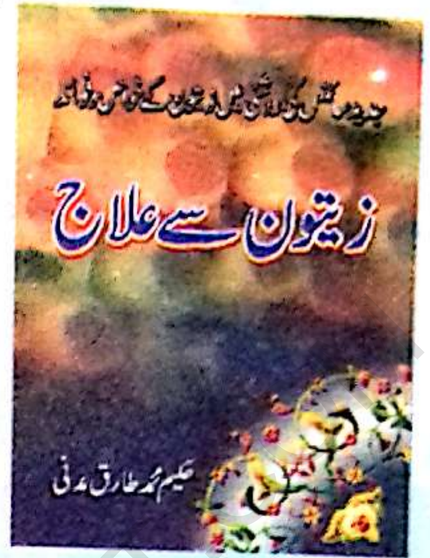
سنکھ، ایک تولہ۔ کو گرم کر کے لیموں کے رس 20 تولہ میں پانچ مرتبہ بجھائیں۔ پھر تخم جمالگوٹہ کے نفدہ آدھ کلو میں رکھ کر کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کریں۔ گل حکمت خشک ہونے پر چالیس کلو اُپلو کی آگ دیں۔ سفیدی مائل کشتہ برآمد ہوگا پیس کر محفوظ کر لیں۔ دو رتی تک ہمراہ مکھن استعمال کریں۔ گٹھیا میں انتہائی مفید ہے۔

حکیمی نسخوں سے علاج

ایس یو ملک



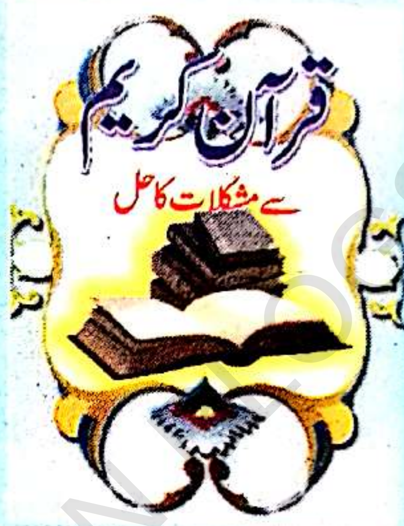


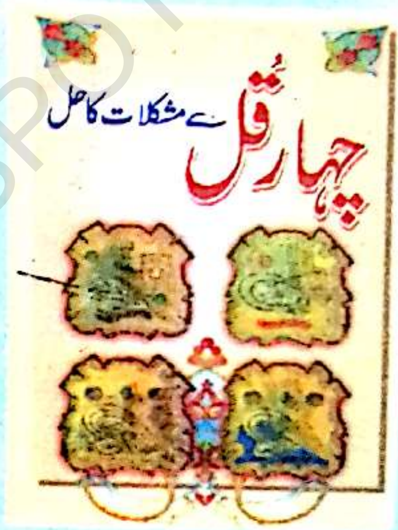


طب لقمانی

حکیم غلام مصطفیٰ عاصل پوری







بادام سے

حکیم محمد طارق مدنی

نوید بک ڈپو

پتہ: جیلانی مارکیٹ پکہ قلعہ حیدرآباد

موبائل: 0301-3550338

بک سیلز

الحبیب نیوز ایجنسی

اخبار مارکیٹ حیدرآباد موبائل: 0300-3037026

جاوید سیل مین

بھٹائی بک ہاؤس

گاڑی کھاتہ حیدرآباد